سوال

(943) حالت حمل میں بیوی سے وطئ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک کتاب ''وہ ہم میں سے نہیں'' عبدالکریم اثری خطیب جامع مسجد الغائیہ گجرات کی لکھی ہوئی میرے پاس ہے ، کے صفحہ :۳۷ پر ایک حدیث لکھی ہوئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''جو شخص اپنی حاملہ بیوی سے حالت ِ حمل میں ازدواجی تعلق قائم کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ '' (کنزالعمال ، ج :۵، ص :۱۸۵، بحوالہ طبرانی عن ابن عباس) اس حدیث کی حقیقت کے بارے میں مطلع فرمادیں۔ (منیر احمد، رحیم یار خان) (۲۶فروری ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالت ِ حمل میں بیوی سے وطی کرنا منع نہیں کیوں کہ اصلاً ہر حالت میں استمتاع کا جواز ہے۔ ماسوا اس حالت کے جس میں شریعت نے وطی سے منع کیا ہے۔ مثلاً فرمایا :

'اِصۡنَعُوا کُلَّ شَیۡئٍ اِلَّا النِّکَاحَ۔' (صحیح مسلم ،باب اصنَعُوا کُلَّ شَیۡءٍ اِلَّا النِّکَاحَ ، رقم :۳۰۲)

یعنی ماہواری کی حالت میں وطی کے ماسوا ہر قسم کے استمتاع کی اجازت ہے۔ ہاں البتہ باندی اگر غیر سے حامل ہو یا آزاد عورت حبلی بالزنا ہے تو اس صورت میں حالت ِ حمل میں وطی کرنا حرام ہے لیکن وہ اس لیے نہیں کہ یہ حالت ِ حمل میں ہیں۔ بلکہ اس لیے کہ غیر کا حمل ہے۔ بالفرض اگر حمل زانی کا ہو تو ایسے منکوحہ سے بھی وطی حرام ہے کیونکہ شرعاً زانی کے نطفہ کی حرمت نہیں وہ ایسے ہی ہے جیسے غیر کی کھیتی کو پانی پلا رہا ہے۔ بلکہ راجح مسلک کے مطابق حاملہ بالزنا سے نکاح ہی نہیں ہوتا جب تک وضع حمل نہ ہو۔ اور صدق دل سے دونوں تائب نہ ہوں۔

اور سوال میں مشارٌالیہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اصل الفاظ یوں ہیں :

'عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ۔صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ : لَیۡسَ مِنَّا مَنۡ وَطِیَٔ حُبۡلٰی رَوَاہُ أَحۡمَدُ فِی حَدِیۡثٍ طَوِیۡلٍ ، وَالطَّبَرَانِیُّ ، وَفِیۡہِ الۡحَجَّاجُ بۡنُ أَرۡطَاۃَ ، وَہُوَ مُدَلِّسٌ ' (مجمع الزوائد :۲۹۹/۴، بَابٌ فِیۡمَنۡ وَطِیَٔ امۡرَأَۃً وَحَمۡلُہَا لِغَیۡرِہٖ رقم :۷۶۰۰)

''ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ ہم میں سے نہیں جس نے حاملہ سے مجامعت کی ،اس ٹکڑے کی احمد اور طبرانی نے ایک لمبی حدیث میں بیان کیا ہے اور اس میں راوی حجاج بن ارطاۃ مدلّس ہے۔

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'صُدُوقٌ کَثِیرُ الخَطَایٔ وَالتَّدلِیس۔' (التقریب : ۱/۱۵۲)

''بہت غلطیاں کرنے والا صدوق اور مدلس ہے۔''

اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے کہا اپنی حدیث میں کمزور ہے اس پر تدلیس کا عیب لگایا گیا ہے۔ تقریباً چھ سو احادیث کا راوی ہے۔ ابن معین رحمہ اللہ نے کہا قوی نہیں وہ صدوق مدلس ہے۔ (میزان الاعتدال : ۱/۴۵۸)

حافظ ہیثمی رحمہ اللہ نے باب ہذا کے تحت مزید احادیث بیان کی ہیں لیکن وہ سب ضعیف ہیں۔ بغرضِ صحت ان کا تعلق لونڈیوں سے ہے جس طرح کہ بعض روایات میں تصریح ہے۔ صاحبِ ''مجمع الزوائد'' نے بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے :

'بَابٌ فِیمَن وَطِیَٔ امرَأَۃً وَحَملُهَا لِغَیرِہٖ'

''اس آدمی کے بارے میں جس نے کسی عورت سے وطی کی اور اس کا حمل غیر کا ہے۔''

اور ''صحیح مسلم'' میں حدیث ہے ایک شخص آپﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کہا، میں اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں۔ رسول اللہﷺ نے فرمایا : یہ فعل تو کیوں کرتا ہے :

'فَقَالَ الرَّجُلُ : أُشفِقُ عَلَی وَلَدِہَا' (صحیح مسلم، بَابُ جَوَازِ الغِیلَةِ، وَہِیَ وَطئُ المُرضِعِ، وَکَرَاہَةِ، رقم : ۱۴۴۳)

آدمی نے کہا کہ میں اس کے بچہ سے ڈرتا ہوں۔ رسول اللہﷺ نے فرمایا : اگر یہ فعل نقصان دِہ ہوتا تو فارس وروم کو بھی اس سے نقصان پہنچتا۔ تو یہ حدیث بھی حالتِ حمل میں وطی کے جواز پر دال ہوئی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، متفرقات : صفحہ :650

محدث فتویٰ